متحدہ قومی موومنٹ نے حکومت کے غیر جمہوری آمرانہ طرزِ عمل کے خلاف حکومت سے علیحدگی کا اعلان کردیا

خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر فاروق، انیس قائم خانی کی دیگر اراکین رابطہ کمیٹی کے ہمراہ پریس کانفرنس

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ نے پیپلز پارٹی کی موجودہ حکومت کے غیر جمہوری اور آمرانہ طرزِ عمل کے خلاف فوری طور پر حکومت سے علیحدگی کا اعلان کیا ہے اور کہا ہے کہ اس کے وفاقی و صوبائی وزراء اور گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد بھی پہلی فرصت میں مستعفی ہوجائیں گے جس کے بعد متحدہ قومی موومنٹ اپوزیشن کی بینچوں پر بیٹھ کر مثبت اپوزیشن کا کردار ادا کرے گی۔ اس بات کا اعلان پیر کی شام متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر فاروق ستار اور انیس احمد قائم خانی دیگر ارکان رابطہ کمیٹی کنور خالد یونس، شعیب بخاری، بیگم نسرین جلیل، مصطفیٰ کمال، وسیم آفتاب، واسع جلیل، قاسم علی رضا، کنور نوید جمیل اور گلفراز خٹک کے ہمراہ خورشید بیگم سکریٹریٹ میں ایک ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ایم کیو ایم حکومت سے علیحدگی کا فیصلہ پوری طرح سوچ سمجھ کر کیا ہے، حکومت سے علیحدگی کی عوامی رائے ہمارے پاس پہلے سے موجود تھی ہمیں حکومت کا علیحدگی کا فیصلہ بہت پہلے کرلینا چاہئے تھا لیکن اب کیا ہے، حکومت سے علیحدگی کا ہمارا یہ فیصلہ مرحلہ وار نہیں بلکہ فیصلہ کن فیصلہ ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ حکومت سے علیحدگی کے بعد ہم وہی کچھ کردار ادا کریں گے جو ہر پرامن سیاسی جماعت کرتی ہے ہم اپنی سیاسی جدوجہد جاری رکھیں گے اور سیاسی اور جمہوری اصولوں کی پاسداری کرتے ہوئے مثبت اپوزیشن کا کردار ادا کریں گے۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کا خطہ پاکستان کے حوالے سے بہت اہمیت کا حامل ہے، کشمیر کی آزادی کیلئے پاکستان میں بڑی تحریکیں چل رہی ہیں ایسی صورت میں کراچی میں کشمیریوں کو ووٹ کے حق سے محروم رکھنا سراسر ظلم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم موجودہ صورتحال پر پوری طرح نظر رکھے ہوئے اور ہمارے درمیان صلاح ومشورے جاری ہیں اور اپنے تجربے اور تازہ صورتحال کے مطابق فیصلہ سازی کریں گے۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ ق کے چوہدری برادران اور دیگر سیاسی جماعتوں سے ہمارے تعلقات ڈھکے چھپے نہیں ہیں لیکن ہر سیاسی جماعت اپنے لوگوں ہی سے صلاح ومشورہ کر کے فیصلے کرتی ہے، حکومت سے علیحدگی کا فیصلہ راتوں رات نہیں کیا گیا اور مزید فیصلہ کن فیصلے کرنے پڑے تو بھی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سے علیحدگی کے علاوہ ہمارے پاس کوئی راستہ نہیں تھا۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے واضح کیا کہ حکومت سے علیحدگی کا مطلب کابینہ سے علیحدگی ہے ہمارے استعفے تیار ہیں بہت جلد ارسال کردیئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ 1993ء نہیں 2011ء ہے اگر ماضی کی طرح ہمارے کارکنوں کے خلاف ریاستی جبر کا سلسلہ شروع کیا گیا تو اس کے خلاف میڈیا اپنا بھرپور کردار ادا کرے، ہم حکومت میں بھی ہوتے ہیں تو اس وقت بھی ہمارے ساتھ کوئی مناسب رویہ نہیں رکھا جاتا، پیپلز پارٹی کو اپنے قول وفعل میں تضاد خود دیکھنا چاہئے ہماری حکومت سے علیحدگی معمولی فیصلہ نہیں ہے اب ہم ایک اپوزیشن کی جماعت ہیں اور اپوزیشن کی سیاست میں پہلا قدم رکھ دیا ہے، آئندہ کی فیصلہ سازی آئندہ کی صورتحال کو دیکھتے ہوئے کی جائے گی۔ ایک سوال کے جواب میں انیس احمد قائم خانی نے کہا کہ اگر ہمارے خلاف آپریشن کیا گیا تو آج عدلیہ اور میڈیا موجود ہیں ہمیں عدلیہ اور میڈیا سے پوری امید ہے کہ وہ اپنا کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے محض کشمیر کے انتخابات کے حوالے سے حکومت سے علیحدگی کا اعلان نہیں کیا ہے بلکہ پیپلز پارٹی کے آمرانہ سوچ کے خلاف فیصلہ کیا ہے، ہم نے کشمیر کی نشستیں پہلے بھی جیتی تھی اور آئندہ بھی جیتیں گے لیکن دوست نما دشمن کے ساتھ نہیں چل سکتے۔ قبل ازیں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے سابقہ دور حکومت میں ہمارے ساتھ جو کچھ ہوا وہ کسی سے ڈھکا چھپا نہیں ہے لیکن ہم نے اس کے باوجود 2008ء کے انتخابات میں پیپلز پارٹی کو ملنے والے عوامی مینڈیٹ کو نہ صرف تسلیم کیا بلکہ ملک میں جمہوریت کے استحکام اور سندھ میں امن و بھائی چارے کیلئے پیپلز پارٹی کی غیر مشروط حمایت کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ سب سے پہلے قائد تحریک اور ایم کیو ایم نے پیپلز پارٹی اور دیگر جماعتوں کے مینڈیٹ کو تسلیم کیا تھا اور انہیں مبارکباد دی تھی پیپلز پارٹی اکثریتی جماعت تھی اس لئے ہم نے غیر مشروط حمایت کا اعلان بھی کیا تھا، پیپلز پارٹی نے ہماری طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا تو ہم نے بھی اخلاقی روایت کے مطابق اس کا پرخلوص جواب دیا، پیپلز پارٹی کی قیادت نے ایم کیو ایم سے اتحاد کرتے وقت بہت سے وعدے کئے لیکن ان پر عمل نہیں کیا گیا، حکومت کی جانب سے بار بار وعدہ خلافیاں کی جاتی رہیں اور وفاقی وصوبائی سطح پر کابینہ میں شامل ایم کیو ایم کے وزراء محض نام کے وزیر اور مشیر تھے جو اپنی وزارتوں میں کسی بھی قسم کا فیصلہ کرنے اور عوامی مفاد میں کسی بھی قسم کے اقدامات کرنے میں بے اختیار تھے۔ انہوں نے کہا کہ کور کمیٹیوں کے اجلاسوں میں بارہا ان مسائل کو اٹھایا جاتا رہا، حتیٰ کہ صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کو بھی اس صورتحال سے آگاہ کیا جاتا رہا لیکن معاملات جوں کے توں رہے اس صورتحال پر ایک طرف ایم کیو ایم کے عوامی نمائندوں میں بیزاری نے جنم لیا دوسری جانب حکومتی رویئے سے ایم کیو ایم کے کارکنان وعوام بھی مایوسی اور بے چینی اور غیر یقینی کی کیفیت سے دوچار ہوتے رہے۔ لیکن ایم کیو ایم نے صبر کیا اور حکومت کی بار بار کی وعدہ خلافیوں کے باوجود محض جمہوریت، ملکی استحکام اور مفاہمت کی پالیسی کو آگے بڑھاتے ہوئے ہر مشکل اور کڑے وقت میں حکومت کا ساتھ دیا میں ان واقعات کی نشاندہی نہیں کررہا متحدہ قومی موومنٹ نے کب اور کہاں کہاں حکومت کا کڑے اور برے وقت

میں ساتھ دیا ہماری سپورٹ اور تعاون ریکارڈ پر موجود ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم ایک سچے اور مخلص دوست کی طرح پیپلز پارٹی کی حکومت کو اس کی غلط پالیسیوں اور اقدامات کی نشاندہی کراتے رہے اور اس پر کھل کر اختلاف بھی کرتے رہے، چاہے وہ این آر او کا معاملہ ہو یا آر جی ایس ٹی کا یا کوئی اور غلط اقدام ہو ہم نے ہر معاملے پر اصولی مئوقف کا اظہار کیا کیونکہ ہمارا اتحاد ذاتی اور خاندانی مفادات کیلئے نہیں بلکہ اصولوں کی بنیاد پر تھا، ایک موقع ایسا بھی آیا کہ حکومت کے رویئے کی وجہ سے پہلے ہم حکومت کی نشستوں کو چھوڑ کر اپوزشین کی سیٹوں پر چلے گئے جس سے ملک میں بہت بڑا سیاسی بحران آیا اور موجودہ حکومت اقلیتی حکومت میں تبدیل ہوگئی اس موقع پر ہمیں ملک اور جمہوری نظام کا واسطہ دیا گیا، وزیراعظم صاحب نائن زیرو پر تشریف لائے ہم نے اسے اپنی انا کا مسئلہ نہیں بنایا اور ملک اور جمہوریت کی خاطر ایک اور کڑوا گھونٹ پینے کو تیار ہوگئے۔انہوں نے کہا کہ ایک بار پھر ہم نے حکومت کے وعدوں پر یقین کیا، ایک طرف تو ہمارے ساتھ حکومت کا یہ رویہ رہا تو دوسری جانب ایم کیوایم کو دبانے کیلئے اس کے منتخب نمائندوں، ذمہ داروں اور کارکنوں کی ٹارگٹ کلنگ کا سلسلہ بھی جاری رہا، ایم کیوایم کے خلاف جرائم پیشہ گروہوں کو استعمال کیا گیا، انہیں ایم کیوایم کا قتل عام کرنے کی کھلی چھوٹ دی گئی، موجودہ حکومت کے دور میں ایم کیوایم کے 300 سے زائد ذمہ داروں اور کارکنوں کو شہید کیا گیا جن میں ایم کیوایم کے رکن سندھ اسمبلی رضا حیدر بھی شامل ہیں ہم اپنے کارکنوں کے لاشے اٹھاتے رہے، ہماری آبادیوں پر دہشت گردوں کی جانب سے حملے ہوتے رہے مگر مسائل کا حل تو دور کی بات ہمیں جان و مال کا تحفظ فراہم کرنے کیلئے بھی عملی اقدامات نہیں کئے گئے، ہم خون کے گھونٹ پی کر صبر کرتے رہے، ان حالات کی وجہ سے ایک طرف ہم پر اپنے کارکنان وعوام کا دباؤ بڑھتا رہا تو دوسری طرف ہمیں اپنے سیاسی مخالفین، ناقدین اور عوامی حلقوں کی جانب سے یہ طعنے بھی سننے پڑے کہ ایم کیوایم حکومت کے اس غلط رویئے کے باوجود اس سے کیوں چمٹی ہوئی ہے، ایم کیوایم حکومت کے بغیر نہیں رہ سکتی ہمیں ایسی ایسی تنقید کا بھی سامنا کرنا پڑا، ہم نے اس کے باوجود صبر کے گھونٹ پیے، حکومت کا ساتھ دیا جمہوریت، ملک کیلئے اور استحکام اور مفاہمت کیلئے، ہم حکومت کا ساتھ دیتے رہے اور مختلف طبقے کی تنقید بھی برداشت کرتے رہے، اس دباؤ کو بھی اپنے اوپر لیتے رہے اور سہتے رہے اور شہیدوں کا غم بھی اپنے دلوں میں چھپاتے رہے، ہم ملک کی نازک صورتحال کی وجہ سے دل پر پتھر رکھ کر یہ سہتے رہے اور حکومت کا ساتھ دیتے رہے، پیپلز پارٹی کی حکومت نے اسے ایم کیوایم کی کمزوری تصور کیا اور اب حکومت نے ایم کیوایم کو اس کے آئینی، قانونی اور جمہوری حقوق سے بھی محروم کرنے کیلئے اس کے خلاف آمرانہ ہتھکنڈے استعمال کرنا شروع کردیئے۔آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات آئے تو مفاہمت کی سیاست کی دعویدار پیپلز پارٹی کی حکومت نے ہمارے ساتھ مفاہمانہ رویہ اختیار کرنے کے بجائے ہمارے ساتھ دھونس دھمکی اور زور وزبردستی کا رویہ اختیار کیا، ہم پر حکومت کی جانب سے دباؤ ڈالا گیا وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک لندن اور پاکستان کی رابطہ کمیٹی سے مسلسل رابطہ کرتے رہے اور ایک سیٹ سے ایم کیوایم کو دستبردار ہونے کیلئے اپنا زور استعمال کرتے رہے۔ ہم پر مسلسل دباؤ ڈالا گیا کہ ہم کراچی سے آزاد کشمیر کی مہاجرین کی دو نشستوں جن پر گزشتہ انتخابات میں ایم کیوایم نے کامیابی حاصل کی تھی ہم سے کہا جارہا تھا کہ ہم انہی نشستوں میں سے ایک نشست پر دستبردار ہوجائیں، ہمیں یہ دھمکی بھی دی گئی کہ ایم کیوایم دستبردار نہ ہوئی تو کراچی میں انتخابات ملتوی کردیئے جائیں گے۔جب ہم ان حکومتی دھمکیوں اور دباؤ میں نہیں آئے تو حکومت نے اپنی دھمکی پر عملدرآمد کرتے ہوئے الیکشن سے 24 گھنٹے قبل سیکورٹی کا بہانہ بنا کر کراچی کی نشستوں پر انتخابات ملتوی کردیے، آزاد کشمیر کے انتخابات سے ایم کیوایم کو دور رکھنے، جمہوری حق سے محروم کرنے کیلئے جو ظالمانہ اور آمرانہ اور غیر منصفانہ ہتھکنڈے استعمال کئے گئے اس کی تفصیل عوام کے سامنے گزشتہ روز لا چکے ہیں۔ہم گزشتہ روز کے انتخابات کو قطعی طور پر مسترد کرتے ہیں جس میں صرف ایک سیٹ کی خاطر کشمیری مہاجرین کو ان کے آئینی اور جمہوری حق سے محروم رکھا۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے پہلے تو دھونس اا ور دھمکی کا رویہ اختیار کیا چوری تو چوری سینہ زوری کا عمل اختیار کیا جارہا ہے، آزاد کشمیر کا الیکشن ہمارے لئے ایک ٹیسٹ کیس کے طور پر تھا اس کی حیثیت ہمارے لئے امتحان کی ہے اس لئے کہ آزاد کشمیر کی ایک سیٹ کی خاطر پیپلز پارٹی کی حکومت نے اس طرح کے آمرانہ ہتھکنڈے استعمال کئے ہیں تو کسی کے لئے بھی یہ اندازہ لگانا ناممکن نہیں ہے کہ آئندہ انتخابات میں پیپلز پارٹی کا ایم کیوایم کے ساتھ رویہ کیا ہوگا۔ہم نے زون، یونٹس، ڈسٹرکٹ سطح پر کارکنوں اور ذمہ داروں کی رائے، ہر سطح پر کارکنوں اور ذمہ داروں کی یہی رائے ہے کہ ہمیں اب حکومت سے الگ ہوجانا چاہئے۔رابطہ کمیٹی، ایم کیوایم کے سینیٹرز، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی بھی موجودہ حکومت کے غیر جمہوری اور آمرانہ طرز عمل کو دیکھتے ہوئے اسی نتیجے پر پہنچے ہیں کہ اب ایم کیوایم کا ایسی حکومت کے ساتھ مزید چلنا ناممکن ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت آمرانہ ذہنیت رکھتی ہے اور مخالفین تو در کنار اپنے اتحادیوں کے خلاف جبر اور دباؤ کے آمرانہ ہتھکنڈے اختیار کررہی ہے اور اپنی اصلاح کیلئے ہرگز تیار نہیں ہے لہٰذا کارکنان اور عوام کی آراء مشوروں اور خواہشات کو سامنے رکھتے ہوئے متحدہ قومی موومنٹ پیپلز پارٹی کی حکومت سے علیحدگی اختیار کرنے کررہی ہے۔یہ فیصلہ جذباتی فیصلہ نہیں ہے بہت سوچ سمجھ کر ملک کے حالات کو سامنے رکھ کر کیا ہے عوامی آراء تو ایک عرصے سے سامنے آرہی تھی جس میں کہا جارہا تھا کہ یہ فیصلہ بہت پہلے کرلینا چاہئے لیکن ہم نے ہمیشہ ملک کے استحکام کو سامنے رکھا، سیاسی وجمہوری عمل کو مستحکم بنانے کی بات کی اور مفاہمت کے عمل کو جاری رکھنے کی کوشش کی اور فیصلہ ملک کی صورتحال کو سامنے رکھ کر کیا۔اب جب یہ بات طے ہوگئی کہ ہے متحدہ قومی موومنٹ کے ساتھ اب جو سلوک کیا جارہا ہے وہ حلیف کے ساتھ کیا جانا والا سلوک نہیں ہے، یہ فیصلہ بھی کیا ہے کہ ہم اب وفاق اور سندھ میں اپوزیشن کی بینچوں پر بیٹھیں گے۔اس کے ساتھ ساتھ گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد بھی اپنے عہدے سے استعفیٰ دیدیں گے اور وہ بھی مستعفی ہوجائیں گے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ اقتدار کبھی بھی ایم کیوایم کی منزل نہیں رہا، ہم نے ہمیشہ

اصولوں کی سیاست کی، ہماری جدوجہد ذاتی یا خاندانی مفاد کیلئے نہیں بلکہ عوام کے اجتماعی مفادات کیلئے ہے، ہم ہمیشہ عوام کے حقوق کے لئے کوشاں رہے، ہم یہ واضح کردینا چاہتے ہیں کہ ہم دھونس، دھمکی میں نہ کل آئے تھے اور نہ آج آئیں گے ہم نے جبر کے ہتھکنڈوں کے آگے نہ ماضی میں سر جھکایا تھا اور نہ اب سر جھکائیں گے اور تمام تر سازشوں اور آمرانہ ہتھکنڈوں کا سامنا کرتے ہوئے اپنی پرامن جدوجہد کو جاری رکھیں گے۔ ہم جمہوریت پر یقین رکھنے والے سیاسی و مذہبی رہنماؤں، انسانی حقوق کی تنظیموں، سیاسی تجزیہ نگاروں، دانشوروں، صحافیوں اور قلمکاروں سے بھی اپیل کرتے رہے ہیں ایم کیوایم کو کس طرح جبر کے ہتھکنڈے سے دبانے کی کوشش کی جارہی ہے عوام اپنی صفوں میں اتحاد برقرار رکھیں، ہمیں اللہ تعالیٰ کی ذات پر کل بھی بھروسہ تھا اور آج بھی ہے وہی بہتر انصاف کرنے والا ہے۔

ایم کیوایم نے سندھ ہائی کورٹ میں آزادکشمیر قانون ساز اسمبلی کے الیکشن ملتوی کرنے کے غیر قانونی اقدام کے خلاف پٹیشن داخل کرادی

کراچی۔۔۔27، جون 2011ء

آزادکشمیر قانون ساز اسمبلی کے حلقہ ایل اے 30، ایل اے 36 کراچی اور ایل اے 41 ایبٹ آباد کی نشستوں پر حکومت کی جانب سے الیکشن ملتوی کرنے کے غیر قانونی، غیر آئینی اور غیر اخلاقی اقدام کے خلاف متحدہ قومی موومنٹ نے سندھ ہائی کورٹ میں پٹیشن داخل کرادی ہے۔ یہ پٹیشن آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں سابق حق پرست رکن اسمبلی سلیم بٹ نے جمع کرائی۔ اس موقع پر قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدر عباس رضوی، حق پرست ارکان سندھ اسمبلی طاہر قریشی اور مقیم عالم ایڈووکیٹ بھی موجود تھے۔ واضح رہے کہ آزادکشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات ملتوی کرانے کے خلاف داخل کی گئی پٹیشن کی وکالت ملک کے معروف قانون داں محمد فرخ نسیم کررہے ہیں۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے حیدرعباس رضوی نے کہا کہ ایم کیوایم کا کشمیر انتخابات کے حوالے سے مئوقف دوٹوک اور واضح ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات ملتوی کرانے کیلئے آئی جی سندھ سے چیف الیکشن کمشنر کو خط لکھوایا گیا کہ کراچی میں حالات سازگار نہیں ہیں اور انتخابات ملتوی کئے جائیں، حیرت انگیز بات یہ ہے کہ چیف الیکشن کمشنر آزادکشمیر سے کہلوایا گیا کہ حالات ٹھیک نہیں لیکن دو دن قبل ہی بجٹ اجلاس میں وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اس بات کا اعتراف کرچکے ہیں کہ کراچی میں بلدیاتی انتخابات کے لئے ماحول سازگار ہے اور یہی بات وزیر بلدیات سندھ بھی کہہ چکے ہیں۔ حیدرعباس رضوی نے کہا کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ سندھ ہائی کورٹ سے ایم کیوایم کو ریلیف ملے اور غیر آئینی اور غیر قانونی طور پر ملتوی کئے گئے آزاد جموں وکشمیر کے انتخابات دوبارہ کرائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی جانب سے ہر سطح پر ایم کیوایم پر دباؤ ڈالا گیا کہ آزادکشمیر انتخابات میں کراچی کی ایک نشست پاکستان پیپلز پارٹی کو دی جائے اور اگر ایم کیوایم سیٹ دینے کیلئے تیار نہیں ہوئی تو الیکشن ملتوی کرادیئے جائیں گے۔ حیدرعباس رضوی نے کہا کہ اس صورتحال میں سندھ ہائی کورٹ سے ہماری استدعا ہے کہ آزادکشمیر قانون ساز اسمبلی کی نشستوں پر ملتوی کئے گئے الیکشن فی الفور کرائے جائیں۔ پاکستان کی تمام سیاسی جماعتوں بشمول مسلم لیگ (ن)، مسلم کانفرنس اور آزادکشمیر کے عوام نے ان انتخابات پر ووٹر لسٹوں میں دھاندلی کی وجہ سے عدم اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے کڑے وقت میں پاکستان کے عوام کی سخت تنقید کے باوجود ملک کے وسیع تر مفاد میں اور جمہوریت کے فروغ کی خاطر پاکستان پیپلز پارٹی کا ساتھ دیا لیکن ہمیں یقین نہیں تھا کہ اتحادی پر اتنا دباؤ ڈالا جائے گا اور اگر اس بات کو ماضی کی طرح ہم پر ریاستی جبر مسلط کرنے کی کوشش کی گئی اور موجودہ جمہوری دور میں آمرانہ فیصلے کئے جاتے رہے تو ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے پاس تمام آپشنز کھلے ہیں۔ معروف قانون داں فرخ نسیم نے میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ آئی جی سندھ کی رپورٹ پر چیف الیکشن کمیشنر آزادکشمیر نے الیکشن ملتوی کرانے کا جو حکم دیا تھا اس کو کالعدم قرار دینے کا حق سندھ ہائیکورٹ کے پاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی جو جماعتیں جمہوریت پر یقین رکھتی ہیں انہیں آزادکشمیر قانون ساز اسمبلی کے الیکشن ملتوی کرنے کے خلاف آواز بلند کرنی چاہیئے۔

ہفتہ صفائی مہم پر حیدرآباد ضلعی اور تعلقہ انتظامیہ کو الطاف حسین کا خراج تحسین

لندن۔۔۔27، جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے حیدرآباد کی ضلعی اور تعلقہ انتظامیہ کی جانب سے جاری ہفتہ صفائی مہم کا زبردست خیر مقدم کیا ہے اور شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ صفائی مہم میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ حیدرآباد کی ضلعی اور تعلقہ انتظامیہ کی جانب سے ہفتہ صفائی مہم حیدرآباد شہر اور اس کے شہریوں کیلئے انتہائی خوش آئند ہے اور ہفتہ صفائی مہم سے شہریوں کو نہ صرف صحت مند ماحول فراہم ہوگا بلکہ آلودہ ماحول سے نجات بھی ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ صفائی نصف ایمان ہے اور حیدرآباد کی ضلعی اور تعلقہ انتظامیہ نے ہفتہ صفائی مہم شروع کرکے اپنے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ تعمیر و ترقی کے ساتھ ساتھ عوام کو صحت مند اور پرفضاء ماحول کی فراہمی کیلئے بھی عملی طور پر کوشاں ہیں۔ جناب الطاف حسین نے ہفتہ صفائی مہم شروع کرنے پر حیدرآباد کی ضلعی اور تعلقہ انتظامیہ کو زبردست خراج تحسین بھی پیش کیا۔

ایم کیوایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہارِتعزیت

کراچی:۔۔۔27جون،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے انچارج عمرقریشی کے تایاعبدالرحمٰن قریشی ،اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ A-121 کے کارکن قیوم خان کی والدہ محترمہ نور جہاں بیگم،اورنگی سیکٹر یونٹ 119 کے کارکن نعمان اشرف کے والدمحمدشاہداشرفی ،لیاقت آبا سیکٹر یونٹ 163 کے کارکن عبدالنعیم کے والدعبدالوحید، بلدیہ ٹاؤن سیکٹر یونٹ B-112 کے کارکن شمشاداحمدکی والدہ محترمہ رمضانہ بی بی اورشاہ فیصل یونٹ 106 نفیس حسین کے والدفصاحت حسین کے انتقال پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اورسوگواران کوصبرجمیل عطا کرے۔(آمین)

☆☆☆☆☆